روحانی طاقت موکلات کی تسخیر پر ایک بے مثال تحقیق آپکے لئے

موکلات کی دنیا

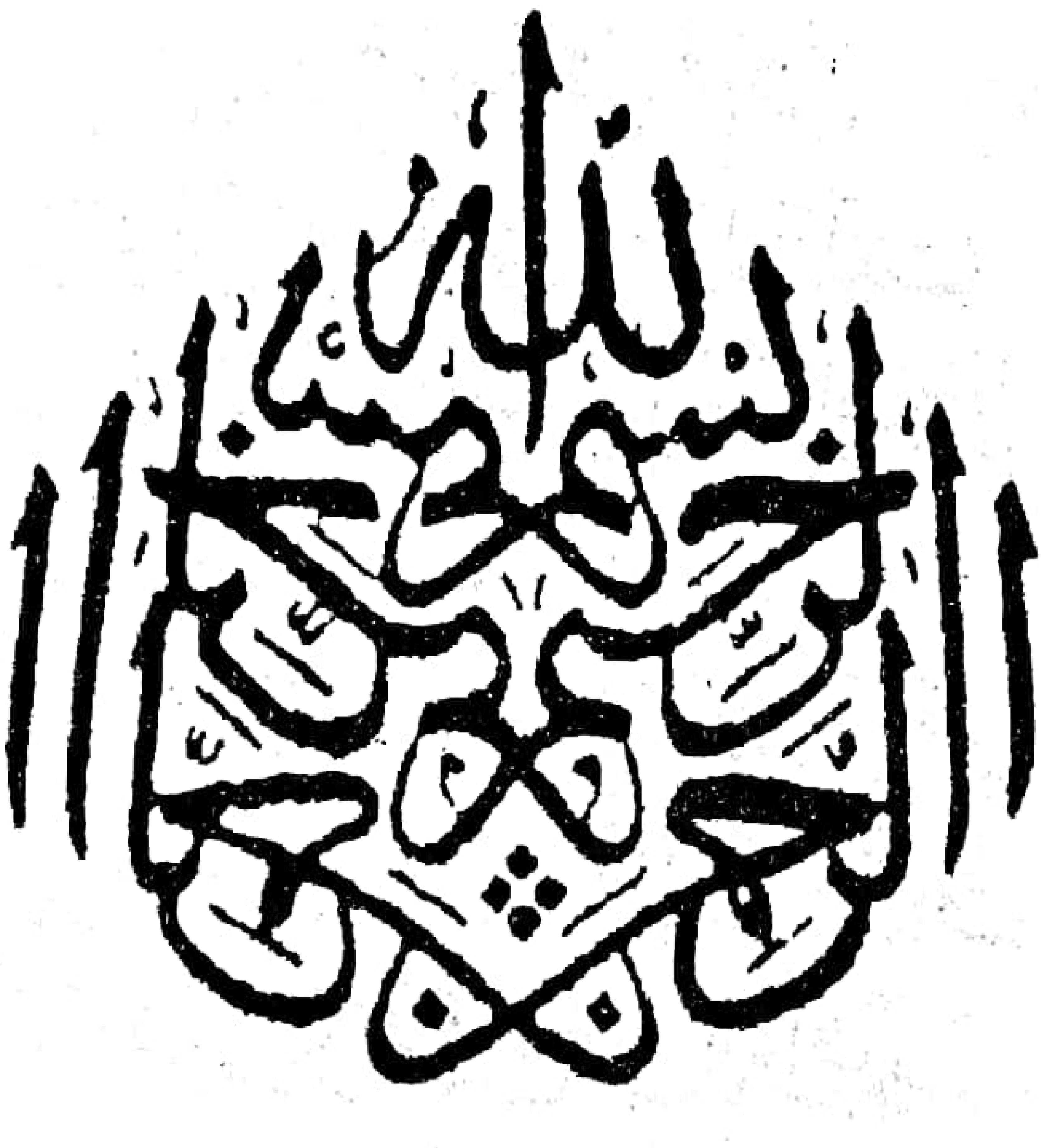
۲۰	جبرائیل	۶۶	۹۲	عزرائیل	۲۰
۲۰	۶۶	ب	د	۶۶	۲۰
۲۰	۹۲	و	ح	۹۲	۲۰
۲۰	اسرافیل	۶۶	۹۲	میکائیل	۲۰

تحقیق و تالیف

صوفی محمد ندیم محمدی

اہتمام : مکتبہ روحانیات فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی ۱۹ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب ________ موکلات کی دُنیا

مولّف ________ صوفی محمد ندیم محمدی

اجازت ________ صوفی عبدالعزیز نقشبندی

کتابت ________ میاں غلام غوث

تعداد ________ پانچسو (۵۰۰)

ہدیہ ________ ۴۰/- روپئے

اسٹاکسٹ

اتفاق نیوز ایجنسی: فریئر مارکیٹ برنس روڈ کراچی
فون نمبر: ۷۷۶۲۴۴۳

سلطان نیوز ایجنسی: اخبار مارکیٹ میوہسپتال روڈ
لاہور فون نمبر ۷۲۴۹۸۱۳

عرضِ مولّف

حدیث شریف میں ہے کہ قطرہ پانی کا زمین پر گرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس قدر فرشتے پیدا کیے ہیں۔ کہ ان کا شمار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ جس طرح دنیا دی نظام میں علیحدہ علیحدہ مناسب اور اختیارات ہیں اور سب ایک دوسرے کے ماتحت ہیں اسی طرح فرشتے (موکلات) بھی گروہ در گروہ ہیں۔ شریعت بھی ان کو تسلیم کرتی ہے۔ مثلاً موت کا فرشتہ عزرائیلؑ ہے اگر جبرائیلؑ بھی چاہیں تو وہ کسی کی روح کو قبض نہیں کر سکتے اور اسی طرح میکائیلؑ یا اسرائیلؑ وحی یا پیغام نہیں پہنچا سکتے کیونکہ یہ ذمہ داری جبرائیلؑ کی ہے۔

میرے پیرو مرشد حضرت صوفی عبدالعزیز نقشبندیؒ فرماتے تھے کہ موکل فرشتے کی چھوٹی قسم ہے۔ خیر اصل موضوع میرا موکلات کی تسخیر ہے۔ زیرِ نظر کتاب "موکلات کی دنیا" میں چند مجرّب عملیاتِ تسخیراتِ موکلات دے رہا ہوں یہ تمام عملیات مجھے وقفے وقفے سے اپنے اُستاد محترم حضرت ظفر علی شیخ نقشبندی سے ملے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے کسی بھی عمل کا فیض حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ۱۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ۷ کلو چینی حشرات الارض کو ڈال کر اس کا ثواب میرے مرشد و اُستاد اور راقم الحروف کو دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں خوب تاثیر پیدا ہوگی اور جلد منزل ملے گی۔

دُعاگو و طالبِ دُعا
صوفی محمد ندیم محمدیؔ

فہرست موکلات کی دُنیا

عمل بامُوکّل کے متعلق خصوصی ہدایات

یوں تو ہر عمل بامُوکّل ہوتا ہے کیونکہ ہر آیت اور اسم بلکہ ہر حرف کے موکل ہوتے ہیں۔ جس کی تلاوت کرنے سے وہ مُوکّل جو اس حرف یا اسم کے تابع ہوتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عامل کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ مگر اصطلاح عاملین میں عمل بامُوکّل اسے بولتے ہیں جس کے ذریعہ مُوکّل کو عامل اپنے تابع بناتا ہے اور مُوکّل عامل کے سامنے بطریقہ عمل اچھی یا خوفناک شکل میں ظاہر ہو کر عامل کی اطاعت کا وعدہ کرتا ہے اور آیندہ کے لیئے اُس کو بلانے کا طریقہ دریافت کیا جائے تو وہ طریقہ بھی خود ہی بتاتا ہے۔

مُوکّل کی قسمیں ہر اسم کے پانچ مُوکّل ہوتے ہیں۔ مُوکّل علوی جمالی۔ مُوکّل علوی جلالی۔ مُوکّل سفلی جمالی۔ مُوکّل سفلی جلالی۔ مُوکّل قدسی۔

مُوکّل قدسی ..... اہل تقویٰ یا اہل اللہ ہی ...... تابع کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کی طاقت سے باہر ہے۔

مُوکّل علوی جلالی وجمالی۔ اہل اسلام یا بالفاظ دگر صحیح العقیدہ اہلسنت کے سوا بد عقیدہ بدمذہب مرتد تو کیا صلح کل قسم کے تذبذب ستی بھی اس میں کامیاب نہیں ہوتے بلکہ کتب اعمال سے کوئی عمل کریں بھی تو نقصان پہنچنے کا یقین ہے۔

مُوکّل سفلی جلالی وجمالی میں کسی کی قید نہیں ہر ایک فرد کر سکتا ہے مگر عام طور پر عمل سفلی مُوکّل میں عامل ناجائز امور کی طرف زیادہ مائل رہتا ہے اور مُوکّل سے بھی ایسے ہی کام لیتا ہے جس کی وجہ سے عقل وخرد کے ساتھ جانی ومالی نقصان بھی اُٹھانا پڑتا ہے اگر صرف جائز اُمور میں ان سے کام لیا جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔

عمل بامُوکّل علوی جمالی وجلالی کرتے وقت نیّت صادق ہے تو اس کا عامل اُمور خیر ہی کی مائل ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ مُوکّل اس سے مانوس ہو کر تابع ہو جاتے ہیں۔

ہدایات عمل بامُوکّل عام طور سے عمل بامُوکّل کی طرف زیادہ نظریں اُٹھتی ہیں۔

اس سلسلے میں چند ہدایات درج ذیل ہیں۔

ہدایت ۱ : ہر عمل باموکل میں تحریر ہو یا نہ ہو ترک جلالی و جمالی ضروری ہے۔ جس طرح عمل سے اول آخر درود شریف ۳ بار یا ۷ بار یا گیارہ پڑھنا ضروری ہے۔

ہدایت ۲ : قلب وزبان و چشم کا ممنوعات شرع سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

ہدایت ۳ : پاکیزگی و طہارت کے ساتھ اچھی خوشبو میں بسا ہونا ضروری ہے کہ موکلین پاکی و طہارت اور خوشبو کو بہت پسند کرتے ہیں۔

ہدایت ۴ : جسم ولباس کی پاکی کے ساتھ قلب و نیت کی پاکی بھی شرط ہے کسی ناجائز خیال کو دل میں جگہ نہ دیں ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

عمل باموکل کا احسن طریقہ

ان شرائط وہدایات پر عمل کرنے کی صلاحیت وقابلیت اور اہلیت وقدرت ہو جب بھی فقیر کی رائے یہ ہے کہ عمل باموکل کرے تو موکل کو تابع یا سامنے حاضر ہونے کی نیت سے نہ کرے۔ عامل کا مقصد یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام مثلاً ادائیگی قرض، ملازمت کا ملنا، فلاں شخص جو غائب ہے حاضر ہو۔ فلاں کی بیوی میکے میں بیٹھ گئی ہے۔ شوہر کے گھر آجائے وغیرہ وغیرہ یہ تمام امور موکل کی حاضری کے بغیر بھی پورے ہو سکتے ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے کہ موکل کو اپنے تابع کیا ہی جائے، ایسی صورت میں کسی عمل باموکل کو تین یوم یا حسب ہدایت جتنے دنوں کا ہو باشرائط کریں اور نیت صرف یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام ہو جائے۔ یا جب بھی میرا کوئی کام ہو اور میں اس کام کے لیے اسم پاک کا ورد کروں تو میرا کام انجام دیا جائے۔ انشاءاللہ وہ کام انجام پاتا رہے گا۔ اور آپ عمل کے منقطع ہونے، رجعت ہونے تکلیف ونقصان اٹھانے سے بھی بچے رہیں گے۔ اس طرح یہ بھی ممکن ہے کہ موکل خود سامنے آجائے

زکوٰۃ کی قسمیں

یہ ایک ایسا راز پنہاں ہے جس سے ہزاروں عاملین واقف نہیں صرف کاملین کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے رہے اور اسی کی تعمیل دوسروں کو دیتے رہے زیادہ سے زیادہ کسی سائل کے جواب میں یہ فرما دیتے کہ کسی آیت یا اسم کی زکوٰۃ سوالاکھ ہے جو اہم یوم میں پوری کرنی ہے۔ اس کے سوا یہ علم نہیں کہ سوالاکھ کی تعداد ہر آیت یا اسم کی ہے اور وہ زکوٰۃ کی قسموں میں سے کس قسم کی زکوٰۃ ہے۔ آیا سوالاکھ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس عمل سے عمر بھر کام لے سکتے ہیں یا وقتی طور پر اگر عمر بھر کے لیے عامل ہو جائے گا تو ہر روز کسی مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

قسم اوّل : عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق اہم یوم روزانہ پڑھے تو وہ عمل ایک دفعہ کام دے گا ہمیشہ نہیں۔

قسم دوم : جو عمل پڑھنا ہو اس کے حروف کی تعداد جتنی ہو اتنی ہزار مرتبہ روزانہ اہم یوم پڑھے تو ہمیشہ کے لیے عامل ہو جائے گا۔ عامل اس کا سیف زبان ہو جاتا ہے۔ پھر وقت ضرورت صرف ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔

قسم سوم : عمل کے جتنے حروف ہوں اتنے سو مرتبہ روزانہ پڑھے یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے مگر قسم اول سے بہتر ہے۔

قسم چہارم : زکوٰۃ صغیر۔ عمل کے قواعد قمری جتنے ہوں اتنے ہی بار روزانہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ عمل ہے اور معتبر بھی۔

قسم پنجم : زکوٰۃ کبیر۔ عمل کے اعداد قمری کو حروف عمل سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے ہمیشہ کے لیے عامل ہو جائے گا۔

قسم ششم : زکوٰۃ اکبر : عمل کبیر کے اعداد کو پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر روزانہ پڑھیں یہ کبیر سے بھی زیادہ قوی ہے، کہ اس اسم کے موکل سامنے آکر عامل سے ملاقات کریں گے۔

قسم ہفتم : زکوٰۃ اکبائر : عمل اکبر کی تعداد کو پھر حروف کے اعداد سے ضرب دے کر پڑھیں یہ اکبر سے

بھی زیادہ قوی ہے اس اسم کے مؤکل خادم ہو کر ہر وقت ساتھ رہیں گے۔

قسم ہشتم: زکوٰۃ اکبرالکبائر: یہ آخری زکوٰۃ ہے یعنی عمل اکبر کی تعداد کو پھر حروف کے تعداد سے ضرب دے کر پڑھیں اس کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں۔ اسی تعداد کو اس اسم کا نصاب کہتے ہیں۔

نوٹ: ان اقسام میں تعداد عمل کثیر ہو جاتی ہے اسمائے باری تعالےٰ کی تلاوت تو ممکن ہے۔ مگر آیات قرآنی کی زکوٰۃ صغیر بھی ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس کے لیے اکابرین نے یہ طریقہ درج فرمایا ہے۔ جس کی ۵ قسمیں ہیں۔

قسم اول عشر: نصاب کی نصف تعداد کو کہتے ہیں۔

قسم دوم: دور مدور۔ عشر کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم سوم قفل: دور مدور کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم چہارم بذل: قفل کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم پنجم ختم: بذل کے نصف کو کہتے ہیں۔

بالکل معمولی طریقہ پر زکوٰۃ کی قسمیں اور بھی ہیں مگر ان میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے کبھی نہیں یا صرف ایک دفعہ ہی عمل کام دیتا ہے۔ ہاں یہ ایک فائدہ یقیناً ہے کہ کسی عمل کے اعداد اتنے زیادہ ہیں کہ زکوٰۃ صغیر ہی ادا کرنا مشکل ہو تو وہاں یہ طریقہ کام دے گا۔

اصغر: یعنی تعداد صغیر کا نصف کر کے پڑھے اس کو اصغر کہتے ہیں۔

صغائر: اگر اصغر کی تعداد بھی پڑھنا دشوار ہو تو اصغر کا نصف کر کے پڑھیں اس کو صغائر کہتے ہیں۔

اصغرالصغائر: صغائر کے نصف کو اصغرالصغائر کہتے ہیں۔

یہ زکوٰۃ کی ادنیٰ قسم ہے اس سے کم تر نہیں واللہ سبحانہٗ تعالیٰ اعلم (کاشف الاسرار شریف) زکوٰۃ کبیر اور زکوٰۃ اکبر: کبائر اور اکبرالکبائر: ان اقسام کے لیے یہ ضروری نہیں کہ ایک نشست میں یہ تعداد پوری کی جائے یا ہر روز اتنی تعداد میں عمل پڑھا جائے بلکہ ایام سے تقسیم کر کے حاصل عدد کے مطابق ایام دن میں اس تعداد کو پورا کیا جا سکتا ہے۔

عامل کے لیے عمل پڑھتے وقت یکسوئی اشد ضروری ہے بغیر اس کے عمل بے اثر ثابت ہو گا

جب کسی حاجت کے لیے کوئی عمل پڑھا جاتا ہے تو اکثر کامیابی نہیں ہوتی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ دماغ میں انتشار رہتا ہے دل میں بے چینی، طرح طرح کے اوہام و وسواس کا آنا اور عمل کے پڑھنے میں دل کا نہ لگنا وغیرہ۔

اس کے اسباب پر غور کیا گیا تو تجربہ ہوا کہ یہ معدہ کے اندر خشکی اور قبض کے سبب گیس بن کر اوپر کو چڑھتا ہے جس سے دل و دماغ میں انتہائی بے چینی رہنے لگتی ہے نہ نماز میں دل لگتا ہے نہ کسی کام کرنے کو جی چاہتا ہے۔ خصوصاً ایسے وقت میں جب کہ تفکرات کا غلبہ ہو۔ اگر رائی کے برابر فکر ہے تو ایک پہاڑ بن کر تمام کاموں میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے اور دل و دماغ کے انتشار کے سبب عمل بے اثر ثابت ہوتا ہے۔ جیسا کہ مولانا روم نے فرمایا ہے ؎

برزباں تسبیح و در دل گاؤ خر!
ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

عمل کے ذریعے سے یکسوئی حاصل کرنے اور دلوں کے راز معلوم کرنے کا مجرب نسخہ

فجر کی اذان سے قبل یعنی جیسے ہی صبح صادق شروع ہو بستر سے اٹھ بیٹھیے اور حوائج ضروری سے فارغ ہو کر وضو کر کے جا موش مصلے پر بیٹھ جائیے اور زور سے سانس لے کر روک لیجیے اور دل کی دھڑکن کی طرف دھیان لگائیے کہ وہ اللہ اللہ کہہ رہا ہے اور جب سانس ٹوٹے تو تین چار سانسیں اوپر نیچے اس طرح لیجیے کہ اوپر کو سانس جائے تو اللہ اور نیچے کو جائے تو الا اللہ کی آواز آپ کو صاف سنائی دے۔ پھر ایک دم سانس روک لیجیے اور یہی عمل دہرائیے۔ پہلے روز کم از کم پندرہ منٹ تک پھر ہر روز اندازے سے پانچ منٹ بڑھاتے جائیے۔ یہاں تک کہ کم سے کم ایک گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رہ سکے۔ اور عہد کر لیجیے کہ جب تک زندہ ہیں، یہ عمل ترک نہ کریں گے۔ اس عمل کے کرنے سے نہ صرف یکسوئی حاصل ہو گی بلکہ جب کوئی ضرورت مند آپ کے سامنے آ کر بیٹھے اور آپ اسی طرح سانس روک کر اپنے دل کی طرف غور کریں اور اپنے قلب کی توجہ دوسرے کے دل پر ڈالیں گے کہ کس مقصد سے آیا ہے تو انشاءاللہ تعالیٰ آپ کے قلب میں انکشاف ہو جائے گا جو سو فیصدی صحیح ہو گا۔

ترکِ حیوانات کی ضرورت کیوں ؟

کلام الٰہی میں کیا تاثیر نہیں؟ لیکن ضرورت ہے تاثیر اپنے اندر پیدا کرنے کی، صحابہ کرام اگر کوئی دعا کسی کام کے لیے پڑھتے تو فوراً اس کا اثر ہوتا۔ آج ہم بھی وہی دعائیں اور قرآنی آیات پڑھتے ہیں مگر بے سود، ایسا کیوں ؟

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ایک مشہور واقعہ ہے کہ زمانۂ جنگ میں اسلامی فوجیں ایک قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھیں اور قلعہ ابھی فتح نہیں ہوا تھا۔ محاصرہ سے تنگ آکر قلعہ کا بڑا پادری کچھ ساتھیوں کے ساتھ باہر نکل کر حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے ملنے آیا اور شرط یہ رکھی کہ اگر آپ اگلے اور قلعے فتح کر لیں گے تو ہم خود بخود یہ قلعہ آپ کو سونپ دیں گے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک یہ قلعہ فتح نہیں ہو جاتا ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ پادری کے ہاتھ میں زہر کی پڑیا تھی اس نے کہا کہ اگر آپ لوگ محاصرہ نہیں ہٹاتے تو میں یہ زہر کھا کر جان دے دوں گا اس کا بار آپ کی گردن پر ہوگا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کس میں اتنی طاقت ہے کہ بغیر خدا کی مرضی کے کسی کو مار سکے۔ اس پر پادری بولا۔ تیجیے پھر یہ زہر آپ ہی کھا لیجیے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے یہ دُعا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْئًا فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر زہر کھا لیا۔ چند منٹ تک آپ کے جسم سے پسینہ نکلتا رہا۔ اس کے بعد حالت اعتدال پر آگئی اور زہر کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ تو کیا آپ اس دعا کے عامل تھے یا آپ نے کوئی چلّہ کیا تھا؟ آج لوگ ہر عمل کی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ چلّہ کشی کرتے ہیں پھر بھی عمل کا اثر نہیں ہوتا۔ اور صحابہ کرام، ائمہ عظام یا اور بزرگانِ دین اگر کوئی دعا بغیر کسی زکوٰۃ و چلّہ کے جونہی پڑھتے فوراً اثر ہوتا۔ ہاں! تو وہ سچے مومن تھے، ان کے اندر سچائی و پاکیزگی تھی۔ وہ صرف خدا پر بھروسہ رکھتے تھے اور عبادتِ الٰہی و طاعت ان کی زندگی تھی۔ پھر جس نے خود کو غلامی مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا طوق اپنی گردن میں ڈال کر اپنی زندگی کو عبادت و اطاعتِ ربّ کریم کے لیے وقف کر دیا اس پر ہر کوئی مہربان کیوں نہ ہو اور تمام مخلوقِ خدا اس کے زیرِ نگین کیوں نہ ہو؟

ہمیں کوئی عمل پڑھتے وقت ترکِ حیوانات وغیرہ کی ضرورت کیوں پڑتی ہے صرف اسی لیے ہم اپنے اندر پاکیزگی، روحانیت و نورانیت پیدا کریں۔ تمام موکل نوری ہیں اور ہم خاکی،

جب تک ہمارے اندر نورانیت نہ ہو وہ کیسے ہمارے مانوس ہو سکتے ہیں۔ ہم ہماری غذا ہمارے افعال اور اعمال بلکہ ہماری پوری زندگی گناہ و غلاظت اور ناجائز و غلط کاریوں کی کیچڑ سے لتھڑی ہوئی اور گرد و غبار سے آلودہ ہے۔ لہٰذا جب تک ہمارے ہر کام میں نیت بخیر نہ ہو اور رگ رگ میں مکمل پاکیزگی نہ ہو ہمارے عملیات موثر کیسے ہو سکتے ہیں۔ عامل کے لیے ہر طرح سے پابند شرع متقی و پرہیزگار ہونا شرطِ اوّل ہے۔ پھر اس کے بعد کوئی بھی عمل پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً اس کا اثر ایسا ہوگا جیسے سوئچ دبانے پر بجلی جل اٹھتی ہے۔ کیونکہ اس میں کرنٹ پہلے ہی سے دوڑتا ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم تمام کنکشن کر کے میٹر بھی لگا لیں مگر اس کا تعلق بجلی گھر کے کرنٹ اسٹور سے نہ ہو یا نہیں سے کنکشن صحیح نہ جڑا ہو تو اس سے بجلی کیسے جل سکتی ہے لاکھ بٹن دباتے رہیے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لیے سب سے پہلے صحیح معنوں میں مومن صالح بننا اوّلین فرض ہے۔ پھر عمل پڑھنے کے لیے اس کی جملہ شرائط پوری کرتا ہے۔ پھر دیکھیے کہ کیا اثر دکھاتا ہے۔ ترکِ حیوانات میں پرہیز دو طرح کے ہیں۔

۱۔ پرہیز جمالی

۲۔ پرہیز جلالی

۱۔ پرہیز جمالی۔ گوشت، مچھلی، سرکہ، پیاز، لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع نہ کریں۔ دہی اور مٹھائی بھی نہ کھائیں۔ میوہ، سرسوں اور تل کا تیل استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر جب کہ اس کی پاکی میں ذرہ برابر کا بھی شبہ ہو۔

۲۔ پرہیز جلالی اور ترکِ حیوانات۔ مچھلی، گوشت، انڈا، لہسن، پیاز، شہد، مشک، سرکہ، مولی، ہینگ، اسپغول، چھوہارہ و دیگر حیوانات سے قطعی پرہیز کریں۔ اور اگر کرنا چاہیں بھی تو صرف اسی شرط پر کہ خود اپنے سامنے مسلمان تیلی سے تیل اس طرح نکلوائیں کہ تلوں کو یا سرسوں کو لے کر پانی میں ڈالیں اور ترا اوپر رہے۔ اسے دور کرتے باقی کا تیل نکلوائے۔ پان کھانے تک کو منع ہے کوئی بھی نشہ کی چیز یہاں تک کہ حقہ، سگریٹ بیڑی کا استعمال بھی نہ کریں۔ چمڑے کے ڈول سے پانی نہ پئیں۔ دریا ندی کا پانی مٹی کے برتن میں استعمال میں لائیں۔ ریشمی اونی اور حیوان کے کسی حصے سے بنے ہوئے کپڑے کا استعمال نہ کریں۔ چاقو بھی ہاتھی دانت کے دستے کا اور بارہ سنگھے وغیرہ کا۔ چمڑے کا جوتا موزہ قطعی استعمال میں نہ لائیں۔ خط نہ بنوائیں۔ ناخن نہ ترشوائیں، جماع نہ کریں۔ غیر کے بستر پر نہ لیٹیں۔ ملنا جلنا سب سے ترک کر کے خلوت اختیار کریں۔ ہر وقت باوضو رہیں

اور اگر باطاقت ہو تو روزہ رکھیں۔ اگر کوئی خدمت گار بھی چلہ کے دوران ہو تو وہ شخص بھی پرہیزگار رہے تو بہتر اور پابند شرع ہو اور پابندی شرع میں گزارتا ہو۔ روزانہ غسل کریں اکثر الغیر سلا ہوا پہنیں اور یہ بھی خیال رہے کہ خوشبو ہمہ گیر کسی صورت بھی باہر نہ نکلنے پائے اور وہ درخت جس میں دودھ نکلتا ہو اس کا پتہ نہ توڑیں اور شاخ پھول اور میوے اپنے ہاتھ سے نہ توڑیں نہ کاٹیں۔ البتہ وہ بال جن کا تراشنا سنت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ ضرور بنائیں۔ اور باقی بال نہ بنائیں۔ ہاتھی و گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔

اگر خدانخواستہ عامل کی زندگی کا کل یا بعض حصہ ناجائز کاموں میں گزرا ہو یا نماز، روزہ فرائض وواجبات ذمہ باقی ہوں تو سب سے پہلے سچے دل سے توبہ واستغفار لازم و ضروری ہے۔ جس کا طریقہ اسی کتاب کے کسی صفحہ پر درج ہے عمل میں لائیں اور جتنی جلد ہو سکے قضائے عمری یعنی نمازیں اور روزے جو ذمہ باقی ہیں حساب لگا کر ان کو پورا کر لیں۔ اگر ہمارے احباب نے یہی عمل کر لیا تو ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر کسی مخصوص عمل کے پڑھنے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو گی۔ اور ہر جائز کام میں کامیابی اور کامرانی خود بخود حاصل ہو گی۔ مولیٰ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اور سب کے صدقہ میں اس عاصی گنہگار کو نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے اور وہ کام ہے جو اس کی اور اس کے حبیب کی رضا کا سبب بن جائیں۔ آمین۔

فضیلت آخری آیات سورۃ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ (ترمذی۔ دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضورؐ نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سُنی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا" اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا"۔ اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا۔ آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحہ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دُعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی) (مسلم شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَ
ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ

آیت الکرسی کی زکوٰۃ اور دعوت

امام بونی ؒ کہتے ہیں کہ جب اسکا عامل بننا چاہو تو اللہ پر بھروسہ کرواور اپنے دل کو جگہ اور کپڑوں کو پاک صاف رکھو اور نیت کو خالص کرو، پھر منگل کے دن فجر کی نماز کے وقت خلوت میں بیٹھو اور دھونی بکثرت اپنے پاس رکھو اور ہر فرض نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ دعوت پڑھو اور دھونی لگائے رکھو۔

پہلی رات مقام خلوت کے کسی گوشے سے گدھے کی آواز کے مشابہ کوئی آواز سنو گے، مگر اس سے نہ ڈرو نہ گھبراؤ کیونکہ وہ تم پر قادر نہ ہونگے۔ دوسری رات آدھی رات کے وقت خلوت کے اوپر گھوڑے کی سی آواز سنو گے، مگر نہ گھبراؤ نہ ڈرو اور تیسری رات نصف شب کے قریب تین قطاط سرخ، سفید اور سیاہ، دروازے سے داخل ہو کر مقام خلوت کے درمیان سے گذرینگے مگر تم بالکل نہ ڈرو، کیونکہ تم پر قادر نہ ہونگے یہ دعوت آڑ ہوگی۔ چوتھی رات نصف شب کے وقت دھونی سلگاؤ اور روبقبلہ ہو کر دعا پڑھو اس وقت دیوار شق ہوگی اور نورانی خادم ظاہر ہوگا اس سے مطلق نہ ڈرو دھونی سلگاتے رہو تا آنکہ وہ کہے السَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ .

اسکو جواب میں کہو وَعَلَيْكَ السَّلام وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه، تب وہ کہے گا کہ اے ولی اللہ ہم سے کیا چاہتے ہو، تو کہو کہ میں ایک خادم چاہتا ہوں جو عمر تک میری خدمت کرے، وہ کہے گا کہ یہ سونے

کی انگوٹھی لو، جس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان عہد ہے جب تم مجھے بلانا چاہو تو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہن کر تین مرتبہ دعوت پڑھو اور یہ کہو، یَا مَلِك كنديَاس اجبنى بِحُضُوْرِكَ. فِىْ كُلِّ مَا تُرِيْدُ مِنْ طى المَكَان وَالْمَشى عَلَى الْمَاءِ وَغَيْرهمَا مِنْ اَنْوَاعِ الْكَرَامَاتِ هٰذَا مَعَ التَّوكُّل.

صاحب خزینہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ عمل بلا شیخ کی اجازت کے حاصل نہ ہوگا، کیونکہ بہت سے اسرار و خصائص انسان کی پیدائش ہی کی طرح اجازت یافتہ شیوخ کی برکت سے حاصل ہوتے ہیں۔

آیت الکرسی کی یہ دعوت و عزیمت دعوت مستحبات ہے اور اسکی تاثیر عجیب ہے۔

امام ابو حامد غزالیؒ کہتے ہیں کہ اس دعوت مبارکہ سے زیادہ سریع التاثیر کوئی اور نہیں خاص کر تکالیف شرائر کے ازالہ کے لئے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین سو تیرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اسکے بعد سات مرتبہ یہ دعوت پڑھے اور یہ عمل عشاء کے بعد پاک جگہ خلوت میں پڑھے۔

امام بونیؒ کہتے ہیں خلوت میں ہر فرض نماز کے بعد یہ عزیمت بیس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے خدام کو اس کے لئے مسخر کر دیگا۔

بعض اہل خواص کہتے ہیں کہ جو کوئی روزانہ ایک مرتبہ اس دعوت مبارکہ پر مداومت کرے اور آیت الکرسی بمقدار کلمات یا بمقدار حروف پڑھنے کے بعد پڑھے، تو اللہ تعالیٰ بنی آدم و بنات حوا کو اس کے تابع

فرمان کر دیگا اور تمام مشکل کام اسکے لئے آسان ہو جائیں گے۔

دعوت و عزیمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ، يَاهُ يَاهُ يَاهُ، يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ، يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ، يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ يَا اَنِيْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ يَا مُجِيْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ تَقُوْمُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ يَا جَامِعَ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِهٖ وَقَهْرِهٖ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ تُعِيْنُنِیْ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِیْ يَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِهْدِنَا اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ. حَتّٰى اَسْتَرِيْحَ مِنَ اللَّوْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا مَنْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ. اَللّٰهُمَّ اشْفَعْ لِیْ وَاَرْشِدْنِیْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَاِثْبَاتَ قَوْلِیْ وَفِعْلِیْ وَعَمَلِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ اَهْلِیْ. يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ يَا مَنْ

يَعْلَمُ ضَمِيْرَ عِبَادِهِ سِرًّا وَّجَهْرًا. اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الْعَظِيْمَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيْفَةِ يَكُوْنُوْنَ لِيْ عَوْنًا عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ هَيْلاً هَيْلاً جَوْلاً جَوْلاً مَلْكًا مَلْكًا. يَا مَنْ لاَّ يَتَصَرَّفُ فِيْ مُلْكِهٖ اِلاَّ بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ. سَخِّرْلِيْ عَبْدَكَ كِنْدِ يَاسَ حَتّٰى يُكَلِّمَنِيْ فِيْ حَالِ يَقْظَتِيْ وَيُعِيْنُنِيْ فِيْ جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ يَا مَنْ وَلاَ يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ كُنْ لِّيْ عَوْنًا عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِيْ بِاَلْفِ اَلْفِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اُقْسِمْتُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا السَّيِّدُ اكلنديَاس اَجِبْنِيْ اَنْتَ وَخُدَّامُكَ وَاَعِيْنُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الْعَظِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

شیخ اکبر محی الدین ابن العربیؒ کہتے ہیں کہ جو آیت الکرسی بمقدار کلمات، بمقدار حروف یا بمقدار عدد المرسلین پڑھے اسے چاہیے کہ تعداد پوری کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ بُرْهَانًا يُوْرِثُنِيْ اَمَانًا وَآنِسْنِيْ بِكَ عَلٰى كُلِّ مَطْلُوْبٍ وَاَصْحِبْنِيْ بِعَوْنِ عِنَايَتِكَ فِيْ نَيْلِ كُلِّ مَرْغُوْبٍ يَا قَادِرُ يَا جَلِيْلُ يَا قَاهِرُ يَا عَظِيْمُ يَا نَاصِرُ ﴿كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ﴾

عمل سورۂ اخلاص

یہ عمل عجیب ترین ہے حل مشکلات کے ساتھ فرحتِ قلبی بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا اگر اہلِ ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں مگر خلوت اختیار کرنا ہوگی کسی سے کلام نہ کرے۔ ایک پرہیزگار خادم رکھیں کہ وہ ضروریات کو انجام دے غذا میں صرف بھنے ہوئے چنے یا جو کی روٹی کھائے۔ باقی ہدایات ترکِ جمالی و جلالی میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس پر عمل کریں ۱۵ دن کی خلوت میں چھ ہزار بار بطریق مذکور ذیل پڑھیں۔ دن میں روزہ رکھیں۔ ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں پڑھیں۔ باقی اوقات میں درود و استغفار پڑھیں یا سوئیں۔

اور قضائے حاجت کے لیے ۶۰۰ بار ایک دن رات میں یا تین دن میں ۲۰۰ بار ہر سہ روز پڑھیں۔ اوّل آخر درود شریف ۱۱ بار۔ طریقہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا اَحَدُ، يَا وَاحِدُ اللّٰهُ الصَّمَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْا لِيْ اِلٰى مَا اُرِيْدُ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ جب ۲۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے یا ایک دن میں ۶۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو تو ہر ۲۰۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْخُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْا لِيْ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمُ الْاِجَابَةَ بِدَعْوَتِيْ وَبِطَاعَتِيْ فَاسْرِعُوْا وَاحْضُرُوْا اَطِيْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۔ اس عمل کو شروع کرتے ہی تین موکل عامل کی مدد کے لیے متعین ہو جاتے ہیں اور جب تک کہ عامل کی ضرورت پوری نہ کر دیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا بات کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہیں دکھا ہے اور ان کی آہیں اس وقت حائل نہ ہوں تو موکل سامنے حاضر ہو کر یوں کہتے ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اس کے جواب میں یوں کہے وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا عِبَادَ اللّٰهِ پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لیے یاد کیا ہے اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاجت جائز و محمود ہو گی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں گے اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا۔ وہ بھی خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتاہی ہو تی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

عمل گرفتن دانۂ سلیمانی

موثر ہر مطلب از عالم غیب منقول - از تصانیف حضرت پیر و مرشد مدظلہ العالی اول باید کہ ایں عزیمت را کہ عددش ۱۰۹۲ - است تا چہل روز با ترک حیوانی جمیع شرائط دعوت ادا کند ہر روز ایں عزیمت را ۱۰۹۲ تا چہل یوم خواندہ شد روز آخر در حجرۂ خالی بسیار بخور روشن کند و ایں عزیمت خواندن گرفت ناگاہ صعرائیل موکل محافظ کل دانہ ہائے سلیمانی تابع ایں عزیمت بصورت خوب حاضر شود و سلام کند باید کہ بجز جواب سلام دیگر ہیچ کلام نہ کند تا آنکہ او خود در کلام آید و گوید کہ از طلبم مقصود چیست آں وقت بعد فراغ قرأت معمولی عزیمت جواب دہد مقصود م حضور و تسخیر تو است مدام حاضر باشی و با من بقسم کہ عہدی بعہد داثق کن کہ ہر گاہ کہ بطلبم حاضر آئی چوں ایں عہد داثق شود او را رخصت کند و ایں عزیمت را ہر روز سہ صد و نود بار مدام در ورد دارد و عزیمت اینست اَجِبْ یَا صَعْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبُّ ؎

و اگر در یک چلہ مسخر نشود سہ چلہ ہمیں طور بجا آرد تا سوم ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مسخر خواہد شد و چوں خواہد کہ از وے دانہ سلیمانی کدامی مطلب طلب کند پس طریقش ایں است کہ در جائے خلوت بخور سوختہ غسل کردہ جامہ پاک پوشیدہ ایں عزیمت را بتعداد سہ صد و نود ۳۹۰ بار بخواند چوں او حاضر آید و سلام کند باید کہ بعد جواب سلام حکم طلب دانۂ مطلوبہ خود کند فوراً برائے آوردن آں در پنہاں شود تا آمدن او در آنجا مقیم ماند تا وقتیکہ حاضر شد دانۂ مذکور دہد - باید کہ بتعظیم گرود بر سر چشم نہد و از نظر مالعش در جنب محفوظ دارد و لازم کہ دانہ برائے کار خلاف شرع نہ طلبد چرا کہ موکل در تسخیر نخواہد ماند و مضرت خواہد رساند ازیں جہت فرمائش باز ماند -

یاحی یاقیوم کا عمل

بعد نماز تہجد یاحی یاقیوم کو اپنے نام معہ والدہ کے اعداد کے مطابق پڑھو چند دنوں میں آثار موکلات نظر آئیں گے -

وظائف الرضاء

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات

یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم و روح ، قلب و زبان ، بصارت و سماع گفتار و کردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لیے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں - اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہور الطاف میں ہوگی - مگر یہ وقت بھی لذتِ روحانی سے خالی نہ رہے گا

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کر کے ورد کریں - طریقہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف	اعداد اسم باری تعالیٰ	اجب اسرافیل بحق الف یا اَمجدُ	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہُ	۳۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ الصَّمَدُ	۲۳۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ	۶۶	اجب اسرافیل بحق الف یا اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	۲۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَدُ	۱۳	اجب اسرافیل بحق الف یا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	۵۸۹

اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْبَرُ	۲۲۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَوَّلُ	۳۷
اجب اسرافیل بحق الف یا آخِرُ	۸۰۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَامُ	۲۶۲
اجب اسرافیل بحق الف یا اَجْمَلُ	۵۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْمَلُ	۹۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَفْضَلُ	۹۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَقْرَبُ	۳۰۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ	۶۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	۵۵
اجب اسرافیل بحق الف یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ بَاقِیْ	۱۶۹
اجب اسرافیل بحق الف یا اَوْلٰی	۴۷
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْلٰی	۱۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعَزُّ	۷۸
اجب اسرافیل بحق الف یا اَعْظَمُ	۱۰۱۱
با	
اجب جبرائیل بحق با یا باطِنُ	۶۲
اجب جبرائیل بحق با یا بُدُّوحُ	۲۰
اجب جبرائیل بحق با یا بَدِیْعُ	۸۶
اجب جبرائیل بحق با یا باقی	۱۱۳
اجب جبرائیل بحق با یا بَرُّ	۲۰۲
اجب جبرائیل بحق با یا بارِیُ	۲۱۳
اجب جبرئیل بحق با یا بَارُّ	۲۰۳
اجب جبرئیل بحق با یا بُرْھَانُ	۲۵۸

اجب جبرئیل بحق با یا بَصِیْرُ	۳۰۲
اجب جبرئیل بحق با یا بَاسِطُ	۷۲
اجب جبرئیل بحق با یا بَاعِثُ	۵۷۳
اجب جبرئیل بحق با یا بَاصِرُ	۲۹۳
جیم	
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَلِیْلُ	۷۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَمِیْلُ	۸۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَامِعُ	۱۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَوَّادُ	۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَبَّارُ	۲۰۶
اجب کلکائیل بحق جیم یا جابِرُ	۲۰۶
دال	
اجب دردائیل بحق دال یا دَلِیْلُ	۷۴
اجب دردائیل بحق دال یا دَائِرُ	۲۰۶
اجب دردائیل بحق دال یا دَیَّانُ	۶۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَافِعُ	۱۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَائِمُ	۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَاوُدُ	۲۱۱
ھا	
اجب دوریائیل بحق ھا یا ہُ	۵
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ	۱۱
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھادی	۲۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ	۹۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْکَافِیْ	۱۵۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ	۳۳۰

اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۴۲۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْاَوَّلُ	۷۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الشَّافِیْ	۴۳۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْبَاطِنُ	۱۰۴
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	۱۲۰۳
واؤ	
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَافِیْ	۱۰۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِلُ	۱۲۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَدُوْدُ	۲۰
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاحِدُ	۱۴
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَھَّابُ	۱۴
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَلِیُّ	۴۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَالِیْ	۴۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَکِیْلُ	۶۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاسِعُ	۱۳۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَارِثُ	۷۰۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِدُ	۱۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وِتْرُ	۶۰۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِفُ	۱۷۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ	۱۲
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ الْوُجُوْدِ	۶۳
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحْدَۃَ الْوُجُوْدِ	۴۶۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحِیْدُ	۲۸
زا	
اجب ترفائیل بحق زا یا زَکِیُّ	۵۸

اجب ترفائیل بحق زا یا ذَاکِیُّ	۵۸
حا	
اجب تنکفیل بحق حا یا حَافِظُ	۹۰۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَفِیْظُ	۹۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ	۱۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدُ	۶۲
اجب تنکفیل بحق حا یا حَامِدُ	۵۳
اجب تنکفیل بحق حا یا حَسِیْبُ	۸۰
اجب تنکفیل بحق حا یا حَکِیْمُ	۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمُ	۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَنَّانُ	۶۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَقُّ	۱۰۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حٰمٓ عٓسٓقٓ	۲۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَکَمُ	۸۶
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ الْقَیُّوْمُ	۲۰۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمًا غَفُوْرًا	۱۳۴۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدًا مَّجِیْدًا	۱۱۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ	۵۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَاصِرُ	۲۹۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَادِیُ	۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَاجِبُ	۱۴
طا	
اجب اسمائیل بحق طا یا طَاقُ	۱۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طَالِبُ	۴۲
اجب اسمائیل بحق طا یا طَاھِرُ	۲۱۵

اجب اسمائیل بحق طا یا طَارِقُ	۳۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰہٰ	۱۳
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓ	۶۶
اجب اسمائیل بحق طا یا طٰسٓمّٓ	۱۰۹
اجب اسمائیل بحق طا یا طَیِّبُ	۲۱
اجب اسمائیل بحق طا یا طَاہِرُ	۲۱۳
یا	
اجب سرکیتائیل بحق یا یٰسٓ	۱۳۰
اجب سرکیتائیل بحق یا یُحْیِیْ	۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یا یُمِیْتُ	۴۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یا یُعْطِیْ	۹۹
اجب سرکیتائیل بحق یا یَتِیْمُ	۴۵۰
ک	
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَرِیْمُ	۲۷۰
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَبِیْرُ	۲۳۲
اجب حرونائیل بحق کاف یا کِبْرِیَاءُ	۲۲۳
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَبَّارُ	۲۲۳
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَافِیْ	۱۱۱
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَاظِمُ	۹۶۱
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَاشِفُ	۴۰۱
اجب حرونائیل بحق کٓھٰیٰعٓصٓ	۱۹۵
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَشَّافُ	۴۰۱
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَفِیْلُ	۱۴۰
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَلِیْمُ	۱۰۰
اجب حرونائیل بحق کاف یا کَاسِرُ	۲۸۱

لام	
اجب طاطائیل بحق لام یا لَطِیْفُ	۱۲۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لَطْفُ	۱۱۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لَایَزَالُ	۷۵
اجب طاطائیل بحق لام یا لَایَمُوْتُ	۴۸۷
اجب طاطائیل بحق لام یا لَایَزَلْ	۷۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لَارَیْبُ	۲۴۳
اجب طاطائیل بحق لام یا لَمْ یَزَلْ	۱۱۷
میم	
اجب رویائیل بحق میم یا مُحِیْطُ	۶۷
اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْبُ	۵۷
اجب رویائیل بحق میم یا مَاجِدُ	۴۸
اجب رنویائیل بحق میم یا مَلِیْكُ	۱۰۰
اجب رویائیل بحق میم یا مَالِكُ	۹۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُفَضِّلُ	۹۵۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْبُ	۵۵
اجب رویائیل بحق میم یا مُبْدِعُ	۱۱۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُحْیِیْ	۶۸
اجب رویائیل بحق میم یا مُغْنِیْ	۱۰۳
اجب دویائیل بحق میم یا مُبِیْنُ	۱۰۲
اجب رویائیل بحق میم یا مُعِزُّ	۱۱۷
اجب رویائیل بحق میم یا مُعِیْدُ	۱۲۴
اجب رویائیل بحق میم یا مُؤْمِنُ	۱۳۶
اجب ردیائیل بحق میم یا مَنَّانُ	۱۴۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُهَیْمِنُ	۱۴۵

اجب رویائیل بحق میم یا مُحْصِیْ	۱۱۸
اجب رویائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُقَدِّمُ	۱۸۴
اجب رویائیل بحق میم یا مُحَاسِبُ	۱۱۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُنْعِمُ	۲۰۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُقْسِطُ	۲۰۹
اجب رویائیل بحق میم یا مُنَوِّرُ	۲۹۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُخْرِجُ	۲۲۳
اجب رویائیل بحق میم یا مَعْبُوْدُ	۱۴۲
اجب رویائیل بحق میم یا مُغِیْثُ	۱۵۵۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُنْتَقِمُ	۶۲۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْرُ	۲۵۳
اجب رویائیل بحق میم یا مُتَعَالُ	۵۴۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُؤْنِسُ	۱۵۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُحْسِنُ	۱۵۸
اجب رویائیل بحق میم یا مُصَوِّرُ	۳۳۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُصِیْرُ	۳۳۰
اجب رویائیل بحق میم یا مَشْهُوْدُ	۳۵۵
اجب رویائیل بحق میم یا مَتِیْنُ	۵۰۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُحْتَسِبُ	۴۵۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُتَکَبِّرُ	۲۶۲
اجب رویائیل بحق میم یا مُقِیْمُ	۴۹۰
اجب رویائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُظْهِرُ	۱۱۴۵
اجب ردیائیل بحق میم یا مُقْتَدِرُ	۷۴۴

اجب رویائیل بحق میم یا مُسْتَعَانُ	۶۲۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُذِلُّ	۷۷۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُغِیْثُ	۵۵۰
اجب ردیائیل بحق میم یا مَسْجُوْدُ	۱۱۳
اجب دنیائیل بحق میم یا مُعْطِیْ	۱۲۹
اجب رویائیل بحق میم یا مُغْنِیْ	۱۱۰۰
نون	
اجب حولائیل بحق نون یا نَقِیُّ	۱۶۰
اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِرُ	۳۴۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَصِیْرُ	۳۵۰
اجب حولائیل بحق نون یا نَقِیْمُ	۲۰۰
اجب حولائیل بحق نون یا نُوْرُ	۲۵۶
اجب حولائیل بحق نون یا نَاسِخُ	۷۱۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِبُ	۴۲۳
اجب حولائیل بحق نون یا نَاصِحُ	۱۴۹
اجب حولائیل بحق نون یا نَافِذُ	۸۲۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَافِعُ	۲۰۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَافِیْ	۱۴۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَذِیْرُ	۹۶۰
اجب حولائیل بحق نون یا نَاعِمُ	۱۶۱
اجب حولائیل بحق نون یا نَعِیْمُ	۱۲۰
اجب حولائیل بحق نون یا نَاقِدُ	۱۵۵
سین	
اجب ھمواکیل بحق سین یا سَتَّارُ	۴۶۱
اجب ھمواکیل بحق سین یا سُبْحٰنُ	۱۲۰

احب همواکیل بحق سین یا سُبحانُ	۱۲۱
احب همواکیل بحق سین یا سَلمُ	۱۳۰
احب همواکیل بحق سین یا سَلامُ	۱۳۱
احب همواکیل بحق سین یا سُبّوحُ	۷۶
احب همواکیل بحق سین یا سَمِیعُ	۱۸۰
احب همواکیل بحق سین یا سَامِعُ	۱۷۱
احب همواکیل بحق سین یا سَرِیعُ	۳۲۰
احب همواکیل بحق سین یا سَابِقُ	۱۶۳
احب همواکیل بحق سین یا سُلطانُ	۱۵۰
احب همواکیل بحق سین یا سَاترُ	۶۶۱
احب همواکیل بحق سین یا سَرمَدُ	۳۰۴
احب همواکیل بحق سین یا سَیِّدُ	۷۴
عین	
احب لوماثیل بحق عین یا عَزیزُ	۹۴
احب لوماثیل بحق عین یا عَدّالُ	۱۰۴
احب لوماثیل بحق عین یا عَادِلُ	۱۰۵
احب لوماثیل بحق عین یا عَلِیُّ	۱۱۱
احب لوماثیل بحق عین یا عَالِیُ	۱۱۲
احب لوماثیل بحق عین یا عَفُوُّ	۱۵۶
احب لوثیل بحق عین یا عَلِیمُ	۱۵۰
احب لوماثیل بحق عین یا عَظِیمُ	۱۰۲۰
احب لوماثیل بحق عین یا عَالِمُ	۱۴۱
احب لوماثیل بحق عین یا عَجِیبُ	۸۵
احب لوماثیل بحق عین یا عَاجِلُ	۱۰۴
احب لوماثیل بحق عین یا عَارِفُ	۳۵۱

احب لوماثیل بحق عین یا عَاطِفُ	۱۶۰
احب لوماثیل بحق عین یا عَافِی	۱۶۱
احب لوماثیل بحق عین یا عَزَّوجَلَّ	۱۱۶
احب لوماثیل بحق عین یا عَطُوفُ	۱۶۵
احب لوماثیل بحق عین یا عَلُوُّ	۱۰۶
فا	
احب سرحماکیل بحق فا یا فَاضِلُ	۹۱۱
احب سرحماکیل بحق فا یا فَرْدُ	۲۸۴
احب سرحماکیل بحق فا یا فَتّاحُ	۴۸۸
احب سرحماکیل بحق فا یا فَاعِلُ	۱۸۱
احب سرحماکیل بحق فا یا فَارِضُ	۱۰۸۱
احب سرحماکیل بحق فا یا فَاخِرُ	۳۸۱
احب سرحماکیل بحق فا یا فَاطِرُ	۲۹۰
صاد	
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَمَدُ	۱۳۴
احب اهجمائیل بحق صاد یا صِدِّیقُ	۱۱۹۴
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَادِقُ	۱۹۵
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَبُورُ	۲۹۸
احب اهجمائیل بحق صاد یا صِدِیقُ	۲۰۴
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَرِیحُ	۳۰۸
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَانِعُ	۲۱۱
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَابِحُ	۱۰۱
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَاحِبُ	۱۰۱
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَابِرُ	۲۹۳
احب اهجمائیل بحق صاد یا صَنّاعُ	۲۱۱

احب اهجمائیل بحق صاد یا صَوَابُ	۹۹
قاف	
احب عطرائیل بحق قاف یا قَادِرُ	۳۰۵
احب عطرائیل بحق قاف یا قَیُّومُ	۱۵۶
احب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیمُ	۱۵۴
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاسِمُ	۲۰۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاهِرُ	۳۰۶
احب عطرائیل بحق قاف یا قَہَّرُ	۳۰۵
احب عطرائیل بحق قاف یا قَرِیبُ	۳۱۲
احب عطرائیل بحق قاف یا قَوِیُّ	۱۱۶
احب عطرائیل بحق قاف یا قَدِیرُ	۳۱۴
احب عطرائیل بحق قاف یا قَائِمُ	۱۳۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قُدُّوسُ	۱۷۰
احب عطرائیل بحق قاف یا قَابِضُ	۹۰۳
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاضِیُ	۲۰۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاضِئُ	۹۱۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قَاطِعُ	۱۸۰
احب عطرائیل بحق قاف یا قَدِامُ	۱۴۴
احب عطرائیل بحق قاف یا قَامِعُ	۲۱۱
احب عطرائیل بحق قاف یا قِسْطُ	۱۶۹
احب عطرائیل بحق قاف یا قَیِّمُ	۱۵۰
احب عطرائیل بحق قاف یا قَهّارُ	۳۰۶
را	
احب امراکیل بحق را یا رَزّاقُ	۳۰۸
احب امراکیل بحق را یا رَازِقُ	۳۰۰

احب امراکیل بحق را یا رَبُّ	۲۰۲
احب امراکیل بحق را یا رَحِیمُ	۲۵۸
احب امراکیل بحق را یا رَحمٰنُ	۲۹۸
احب امراکیل بحق را یا رَقِیبُ	۳۱۲
احب امراکیل بحق را یا رَفِیعُ	۳۲۰
احب امراکیل بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
احب امراکیل بحق را یا رَاشِدُ	۵۰۵
احب امراکیل بحق را یا رَشِیدُ	۵۱۴
احب امراکیل بحق را یا رَابِحُ	۱۲۰۳
احب امراکیل بحق را یا رَاحِمُ	۲۴۹
احب امراکیل بحق را یا رَائِحُ	۲۳۱
احب امراکیل بحق را یا رَاجِحُ	۲۱۱
احب امراکیل بحق را یا رَاسِخُ	۸۶۱
احب امراکیل بحق را یا رَافِدُ	۲۸۵
احب امراکیل بحق را یا رَافِعُ	۲۵۱
احب امراکیل بحق را یا رَبَّنَا	۲۵۳
احب امراکیل بحق را یا رَؤُفُ	۲۸۶
شین	
احب همزائیل بحق شین یا شَکُورُ	۵۶۲
احب همزائیل بحق شین یا شَافِی	۲۹۰
احب همزائیل بحق شین یا شَاهِدُ	۳۱۰
احب همزائیل بحق شین یا شَهِیدُ	۳۱۹
احب همزائیل بحق شین یا شَارِعُ	۵۲۱
احب همزائیل بحق شین یا شَارِحُ	۵۰۹
احب همزائیل بحق شین یا شَارِقُ	۶۰۱

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے

تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے

عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

ہے بلند بڑائی والا۔

عمل:۔ بعد نماز تہجد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ موکل کی حاضری ہوگی۔

اجب ھمزائیل بحق شین یا شَافِعُ	۴۵۱	اجب اھرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱۱۰۰
اجب ھمزائیل بحق شین یا شَفِیْقُ	۴۹۰	**ضاد**	
اجب ھمزائیل بحق شین یا شَفِیْعُ	۴۶۰	اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ	۱۰۰۱
تا		اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارِبُ	۱۰۰۳
اجب عزرائیل بحق تا یا تَامُّ	۴۴۱	اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَامِنُ	۸۹۱
اجب عزرائیل بحق تا یا تَوَّابُ	۴۰۹	**ظا**	
اجب عزرائیل بحق تا یا تَبَارَکَ اللّٰہُ	۶۸۴	اجب لونائیل بحق ظا یا ظَاھِرُ	۱۱۰۶
اجب عزرائیل بحق تا یا تَنُّوْرُ	۶۵۶	اجب لونائیل بحق ظا یا ظُھُوْرُ	۱۱۱۱
ثا		اجب لونائیل بحق ظا یا ظَھِیْرُ	۱۱۱۵
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَابِتُ	۹۰۳	**غین**	
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَوَابُ	۵۰۹	اجب لوخائیل بحق غین یا غَنِیُّ	۱۰۶۰
خا		اجب لوخائیل بحق غین یا غَافِرُ	۱۲۸۱
اجب مھکائیل بحق خا یا خَبِیْرُ	۸۱۲	اجب لوخائیل بحق غین یا غَیَاثُ	۱۵۱۱
اجب مھکائیل بحق خا یا خَالِقُ	۷۳۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَفُوْرُ	۱۲۸۶
اجب مھکائیل بحق خا یا خَاسِرُ	۸۶۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَفَّارُ	۱۲۸۱
اجب مھکائیل بحق خا یا خَاتَمُ	۱۰۴۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَوْثُ	۱۵۰۶
اجب مھکائیل بحق خا یا خَافِضُ	۱۴۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَالِبُ	۱۰۳۳
اجب مھکائیل بحق خا یا خُدَا	۶۰۵	اجب لوخائیل بحق غین یا غَانِی	۱۰۶۱
ذال		اجب لوخائیل بحق غین یا غَفِیْرُ	۱۲۹۰
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذَاکِرُ	۹۲۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غَمْخُوَارُ	۱۸۴۷
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذِکْرُ	۹۲۰	اجب لوخائیل بحق غین یا غَیُوْرُ	۱۲۱۶
اجب اھرائیل بحق ذال یا ذُوالْجَلَالِ	۸۰۱		

سُورہ اخلاص کے مؤکل کی تسخیر

عروجِ ماہ میں پیر کے دن سے بعد نمازِ عشا سورہ "**اخلاص**" کے مؤکل "یغائیل" کی تسخیر کے لئے سورۃ "**اخلاص**" کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں، بعد سورۃ کے سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں، بعض اوقات شروع دن سے عجیب غریب واقعات شروع ہو جاتے ہیں، آپ بالکل نہ گھبرائیں اور یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کر لیں، انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کریگا۔

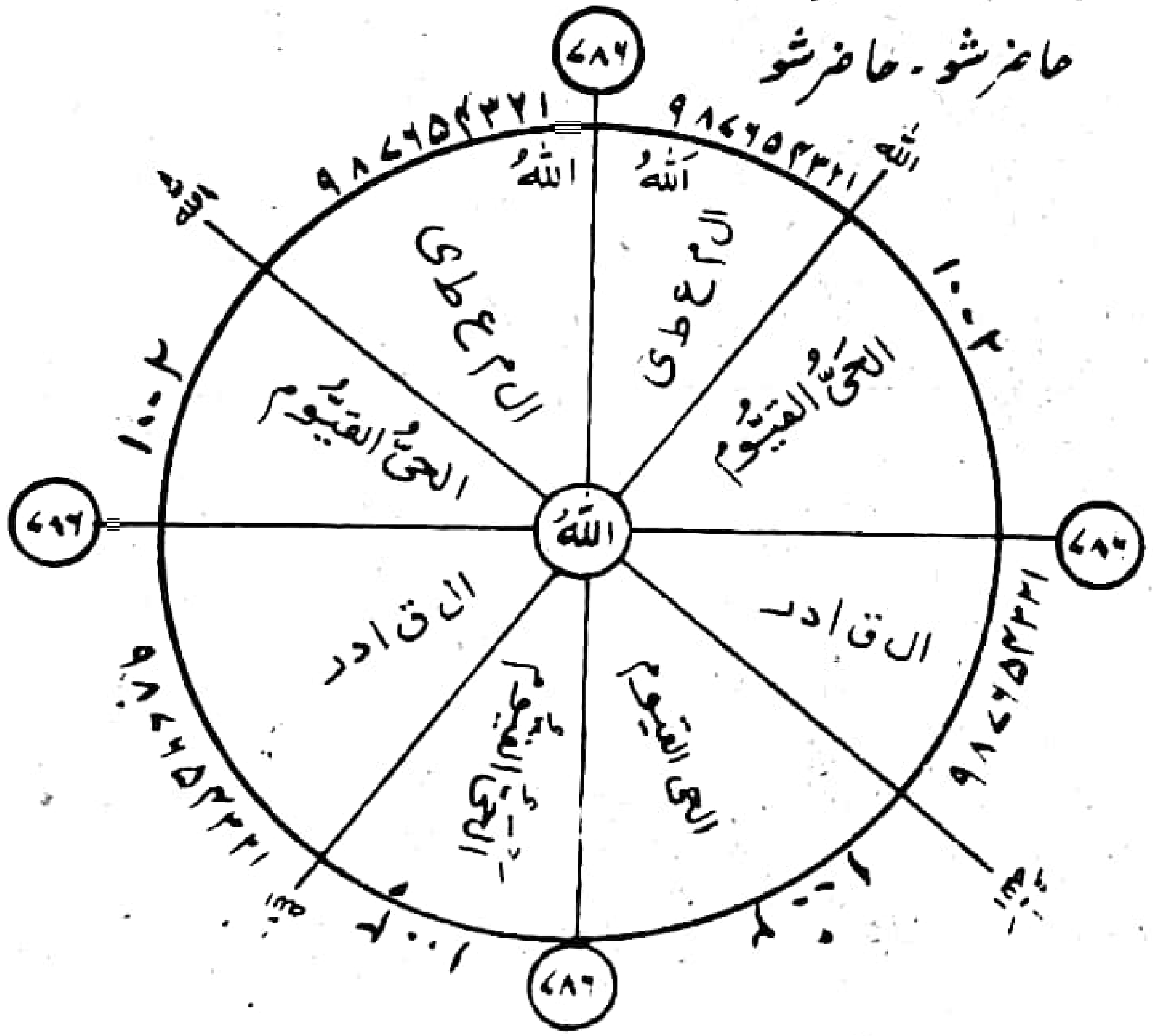
عملِ تسخیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَجِبْ یَا یغائیل

بحق بحرمتِ سورۃ اخلاص

حاضر شو۔ حاضر شو

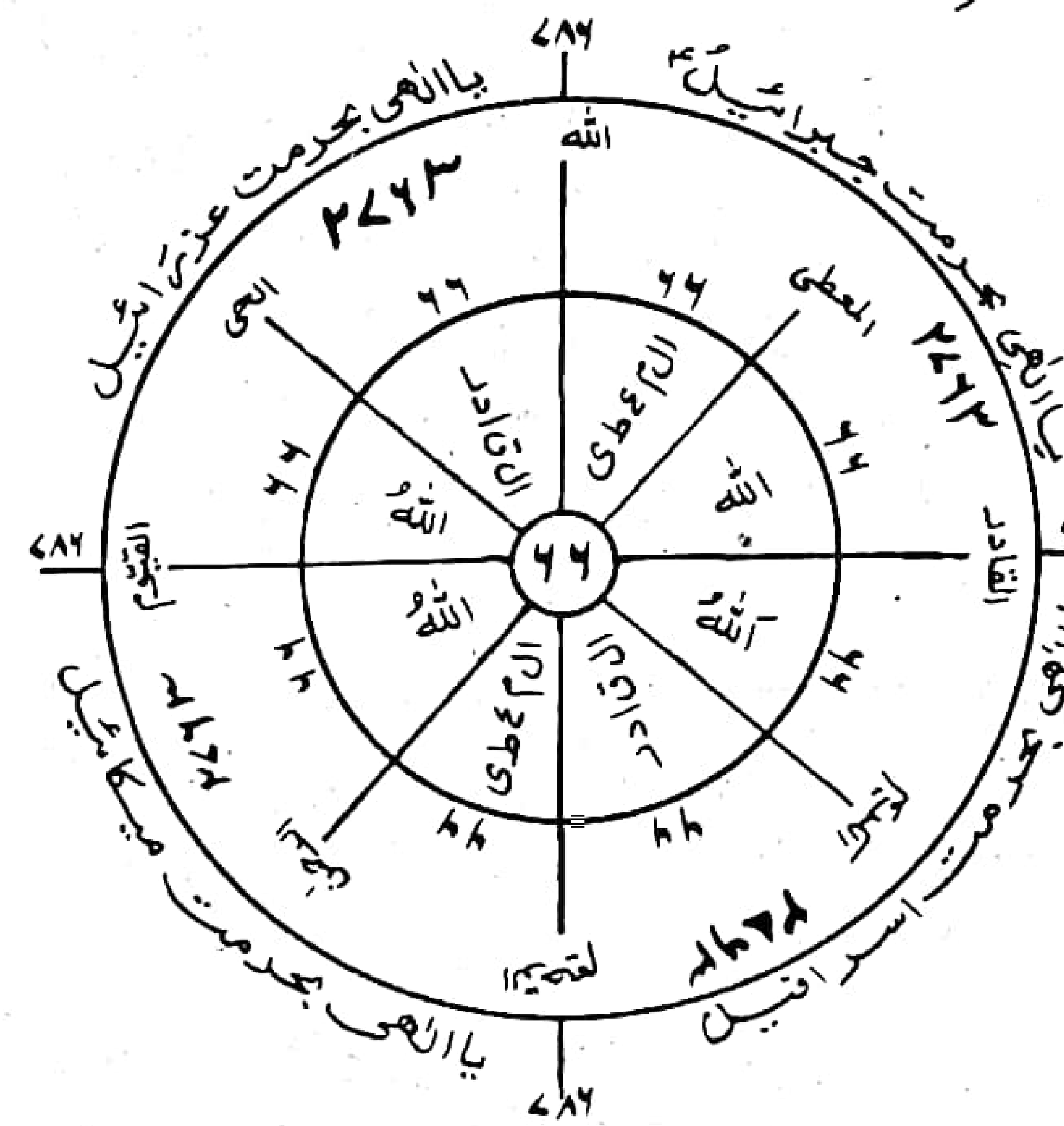


سورہ "کوثر" کے مؤکل کی حاضری

اگر آپ سورۃ "کوثر" کو عروجِ ماہ میں پیر کے دن سے بعد از نمازِ عشاء اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں تو انشاءاللہ تعالیٰ مؤکل "دعطائیل" کی حاضری ہوگی۔ یہ مؤکل سورہ مذکورہ بالا کا خادم ہے، اس کے ماتحت ۷۰ ہزار مؤکلات ہیں جو دعوت کرنے والے عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عملِ تسخیر: اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ دعطائیل عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ دعطائیل حاضر شو بحق بحرمت سورۃ الوحا العجل الساعۃ



عملِ دُعائے سیفی

○

دُعاءِ سیفی کے اساتذہ میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عامل دُعاءِ سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عاملِ اہلِ دعوت دُعاءِ سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی

طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مؤکلات جاکر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عاملِ اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعائے سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عاملِ اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دعاء کو برزبان یاد کرکے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دعاء کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جاننے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دعائے سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنی مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دعائے سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعدہٗ سورۂ یٰسین اور دعائے سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دعائے سیفی میں بعض جگہ پر جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف

ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دعاؤں میں محلِ اجابت، محلِ محبت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دعا کا مفہوم معلوم کرکے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (مخزن اسرار)

دعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ن ق اَنْتَ رَبِّیْ ج وَاَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ن ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا كُلَّهَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ یَآ اَللّٰهُ ط

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبُّ يَا غَفُوْرُ

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیساکہ

عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّظِنَّةِ الصِّدْقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

اَنَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّنِّكَ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَيَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِيَّةِ

اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقِ لِيْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَائِيْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِيْنَ اُنَادِيْكَ دَاعِيًا وَّاُنَاجِيْكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَّاَدْعُوْكَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِيًا وَّ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِيْنَ اَرْجُوْكَ رَاجِيًا فَاَجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِيْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِيًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوْفًا وَّفِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لِيْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُيُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا لَمْ اَعْدَمْ عَنِّيْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ

کرنے والا۔ نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَيْرَكَ لِيْ وَاِحْسَانَكَ عَنِّيْ طَرْفَةَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک

عَيْنٍ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَ

ہی جگہ تونے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلٰى فِيْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَاىَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف دار القرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گراہوں سے و مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَائِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ اَصْنَافِ الْبَلَاءِ

اس دُنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

اِلَّا التَّفْضِيْلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّ فَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَ

اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

اَيَادِيْكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَّمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ

تیری مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تونے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَقْتَ رَجَآئِيْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِيْ

اور تونے سچا کردیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَاَشْفَيْتَ اَمْرَاضِيْ

تونے عزت کی میری اقامتوں میں اور تونے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ اَعْضَآئِيْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِيْ

اور تونے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تونے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ وَ

اور آنے پر اور تونے مجھے رُسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِيْ بِسُوْءٍ وَّكَفَيْتَنِيْ شَرَّ

تونے دُور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے بُرائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے

مَنْ عَادَانِيْ فَحَمْدِيْ لَكَ وَاصِبٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے

وَّاصِلٌ وَّثَنَائِيْ عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ سے متصل

مِّنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيْحِ

ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيْسِ لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ وَالتَّحْمِيْدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تحمید

وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ وَإِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی

التَّمْجِيْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيْدِ لَمْ

کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے اپنی

تُعَنْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِيْ

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

إِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِيَّةٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايَنْ إِذْ حُبِسَتِ الْأَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْأَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقِدَ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ

تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ إِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرَ اللّٰهِ أَكْبَرُ مِنْ كِبْرِيَاءِ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کرسکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا أَرَدْتَ أَنْ يَّنْتَقِصَ ج وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کرسکتا ہے جسے تُو کم کرنا چاہے۔ جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سرِنو

بَرَأْتَ النُّفُوْسَ ج كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ ج وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ ج وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی جا

صِفَتِكَ يَا رَبِّ ج وَأَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

سکے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبّار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ أَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِيْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ

تُو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ج لَيْسَ فِيْهَا أَحَدٌ

سرمدی اور واحد لا شریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ ج وَلَمْ يَكُنْ لَّهَا إِلٰهٌ سِوَاكَ ج حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْكِيْرِ ج وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ ج

غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِكَ ج وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِكَ ج وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے۔

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدَابِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اُس کی آنکھ اس

اِلَيْهِ حَسِيْرًا وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَكُّرُهٗ

کی طرف تھکی ہوئی اور اُس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹتا۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيْرًا دَائِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِي

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت

الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ

میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصٰى فِي اللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَا

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جب کہ وہ اپنے

اَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور تری میں اور

وَالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ وَالظَّهِيْرَةِ وَالْاَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِيْ كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِيْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

(ہمیں مل رہے ہیں) اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِيْ مِنْكَ فِيْ وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْكَ فِيْ سُبُوْغِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَائِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِي الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوْظًا لَّكَ فِي الْمَنْعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّيْ

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّي إِلَّا بِطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے۔ اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے

تَضِلَّ عَنْكَ فِي ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ

اور نہ پوشیدہ۔ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے۔ پس جس

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ ہو۔

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ

جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهِ

تونے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

نَفْسَكَ وَأَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُونَ

اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُونَ وَوَحَّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوَحِّدُونَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُونَ وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا تسبیح یا

الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُونَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُونَ حَتّٰى يَكُونَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِي لَكَ مِنِّي وَحْدِي فِي كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا کم اس

طَرْفَةِ عَيْنٍ أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيعِ الْحَامِدِينَ وَتَوْحِيدِ أَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف عارفوں

أَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ

کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ ج وَمِثْلَ مَا أَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے در آں حالیکہ

بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ

تو ان کا رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَّمَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

مخلوقات از قسم حیوانات و انسان و

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْأَنَامِ

جنات و نباتات میں سے محمود و محبوب اور محجوب ہے۔

وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَا أَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ

اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ ج فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف

حَقِّكَ ج وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَّنِيْ بِهٖ عَلٰى

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ ج ابْتَدَأْتَنِيْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا ج

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَأَمَرْتَنِيْ بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَّنِيْ

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے

أَعْطَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّكَبِيْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا وَّسَأَلْتَنِيْ

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَسِيْرًا صَغِيْرًا إِذْ نَجَّيْتَنِيْ وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے

عَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ

اور عافیت عطا کی ہے بڑی بلاء اور بری تقدیر

الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسْلِمْنِيْ بِسُوْءِ قَضَائِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بری قضاء اور بلاء

بَلَائِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَ

کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تو نے

تَوَلَّيْتَنِيْ بِالْبَسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِيَ الْبَسْطَةَ

دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرَّخَاۤءِ وَاَكْرَمْتَنِيْ بِالْاٰلَاۤءِ وَالنَّعْمَاۤءِ وَ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِيْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تو نے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِيْ اَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دُگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِيْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ ج وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيْعَةِ ج وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ

تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّاْنِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً ج

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً ج

رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَاَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً ج وَاَوْضَحَهُمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمدؐ اللہ تعالیٰ کا درود ہو اُن پر اور جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وُہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر یقین

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

صادق ایسا جو آسان کرے مجھ پر دُنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا ج

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِيْٓ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وُہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے

الْمَغْفِرَةِ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

خزانوں میں ہے ان کی طرف مائل اور

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَ

راغب کردے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

اَرْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ

اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

وُہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

کرنے والا بلند عجیب سُننے والا اور جاننے

الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدَافِعٌ وَلَا

والا وُہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَّا تَعْلَمُ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

ہوں تجھ سے ہر اُس گناہ سے جسے تُو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے

الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

والا ہے۔ اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَآئِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

أَوْ لَيْتَنِي بِهِ مِنْ إِرْفَادِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وُہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَاشِي فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہُوا ہے

لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْأَنَامِ مَا تَشَاءُ

جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تُرِيدُ ○ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وُہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

أَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا . پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے لپٹے نور پاک میں عزت اور

مطالعات کی دنیا ٦

حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُو

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَايَةَ الْأَحِبَّاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْقُرَنَاءِ وَ

دوستوں ، ساتھیوں ، نزدیکیوں اور خویشوں

الْقُرَبَاءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَا أَسْتَطِيعُ

کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

إِحْصَاءَهُ وَلَا تَعْدِيدَهُ مِنْ عَوَائِدِ

نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَأَلْوَانِ مَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وُہ نعمتیں جو تو نے مجھے

بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ (ش ك ف ق) وَتَاَزَّرْتَ

بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیا کے

وَالضِّيَآءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ط

ساتھ ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا اور

الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ج وَ

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

رَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِيْ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

بَدَنِيْ وَلَا بِاٰفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتَكَ اِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری

عِنْدِيْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَ

طرف اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

نَعْمَائِكَ عَلَيَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَوْسَعْتَ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَّ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے مَیں تیری آیات

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

سنتا ہوں اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے مَیں تیری عظمت کو

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے مَیں ایمان

فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور

اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ

زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مرجائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تو نے

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ

کسی زندہ سے بطورِ میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہُوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میرے دعاؤں کی قبولیت جب کہ مَیں اے اللہ بلند

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید و

تَسْبِيْحِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَعْظِيْمِكَ وَ

تسبیح و تمجید و تعظیم

تَكْبِيْرِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَاٰلَاءِ فِيْ تَقْدِيْرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیرے تقدیر ہیں

خَلْقِيْ حِيْنَ صَوَّرْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ

میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت

وَاٰلَاءِ فِيْ قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا

عطا کی اور گر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقدر کیا

لِيْ لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِيْ

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے معرف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِيْ فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر

الْعِظَامِ الَّتِيْ اَتَقَلَّبُ فِيْهَا وَلَآ اَبْلُغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِيْ لَا تُحْصٰى عَدَدَ مَا حَفِظَهٗ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ ج وَعَدَدَ مَآ

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق)

تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزا وار ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح

عُمُرِيْ كَمَآ اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید اور تیری تمجید و تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

سے اور ان کے تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

أَنْ لَا تَحْرِمَنِي رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَإِنَّهُ لَا

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

يَعْتَرِيكَ لِكَثْرَةِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنَ

تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرتِ بخشش کے سبب تجھے بخل

الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِي وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم

وَلَا يَنْفَدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

نہیں کرتا اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤَثِّرُ فِي جُودِكَ الْعَظِيمِ ○ (ش م

سکتی ہیں

ص م) مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيلَةُ الْجَلِيلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ متاثر

وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِي وَ

کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے

لَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ

اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُودِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ ○ يَا رَبِّ جِبْرَائِيلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

يَا رَبِّ مِيكَائِيلَ يَا رَبِّ إِسْرَافِيلَ يَا رَبِّ

اے ربّ میکائیل اے ربّ اسرافیل اے ربّ

عِزْرَائِيلَ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

عزرائیل اے ربّ محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَدِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ

علیہ و آلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِيْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّيَقِينًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان ۔

وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَامِدًا وَّعَيْنًا بَاكِيَةً

ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِيلًا وَّامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَةً مَّقْبُولَةً وَّلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سِتْرَكَ

نہ کر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقَنِّطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِيْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا امید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَأَعِذْنِيْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ

رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ أَنِيسًا مِّنْ

کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر

كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّجَلِيسًا فِيْ كُلِّ

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّآفَةٍ وَّ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَّإِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریا و وبا و

بَلَاءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (ش ك ق)

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ

دفع کر اور مجھے آپ سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رُسوا نہ کر اور مجھے

اٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے دُنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ

نہ آخرت میں ۔ اے اللہ! میرے واہمات دُور کردے اور میرے غم زائل

غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ

کردے اور میرے دشمن ہلاک کردے اور دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

مجھے عطا کردے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَّشَرَعْتَ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ

قصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام

فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ

کو شروع کر لیا ہے پس وُہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ

وجوہ سے سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ۝ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۝ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وُہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ بِاَمْرِهٖ

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

یَامَنْ یُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَامَنْ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ

روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا

یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ

ارادہ کرے وہ ہو جائے ۔ پس پاک ہے وہ ذات کہ

بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

محمدؐ اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِیْرًا كَثِیْرًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو

سورہ عصر کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نماز عشا سورہ "عصر" کے مؤکل "اتیائیل" کی تسخیر کے لئے سورۃ "عصر" کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں، بعد سورۃ کے سات مرتبہ عمل تسخیر پڑھیں، بعض اوقات شروع دن سے عجیب و غریب واقعات شروع ہو جاتے ہیں، آپ بالکل نہ گھبرائیں اور یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کر لیں، انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

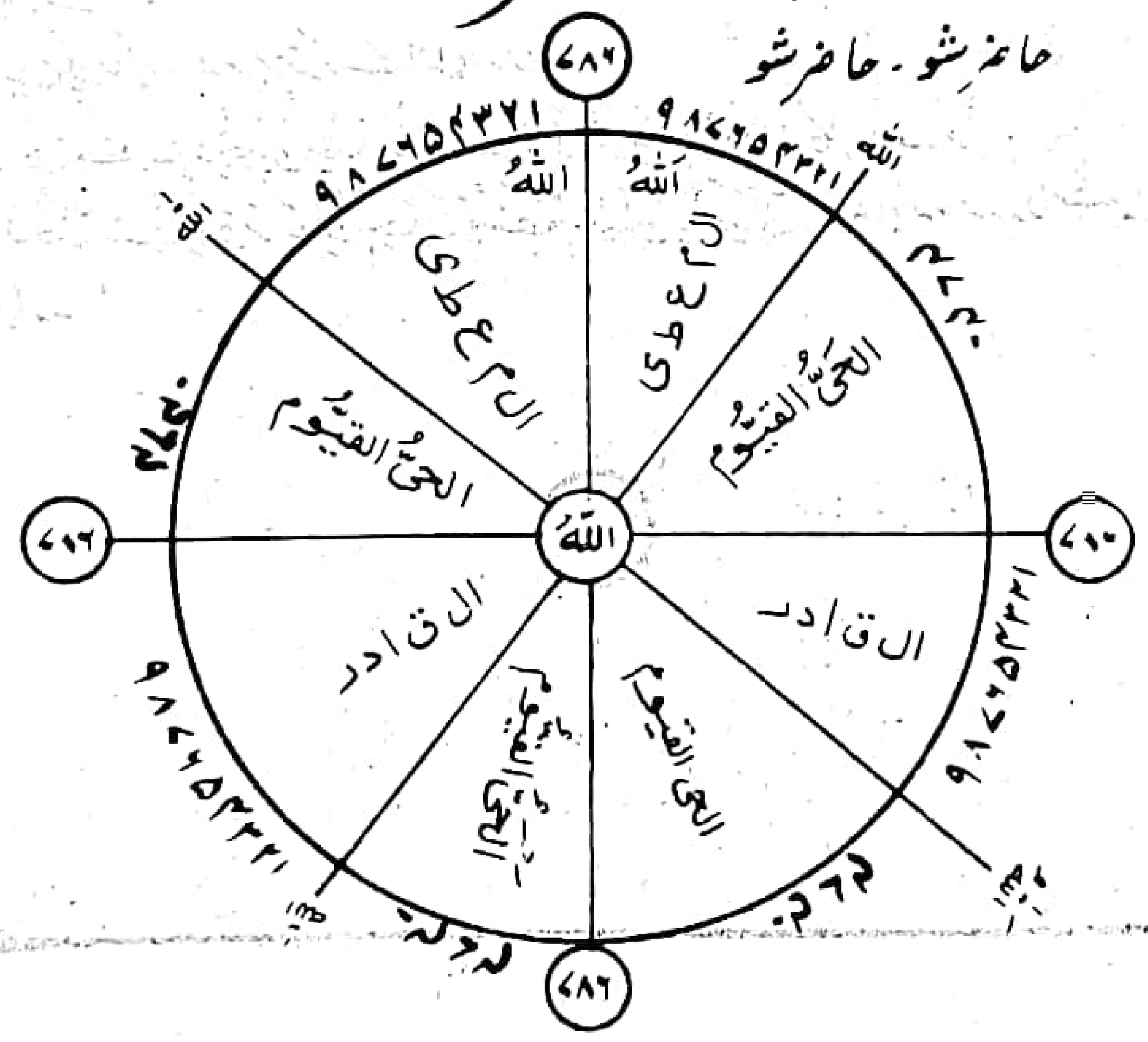
عمل تسخیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَجِبْ یَا اتیائیل

بحق بحرمتِ سورۃ عصر

حاضر شو ۔ حاضر شو



عجائبات وغرائبات

عمل برائے ملاحظہ

يَادَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِوَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَادَيَّانُ ۔ یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھیے۔ اول آخر ۱۱ بار درود شریف اور صبح کو سنت فجر اول وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوع آفتاب تک يَامُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَامُعِيْدُ۔ اول آخر درود شریف ۹ بار یہ عمل عجیب وغریب ہے۔ ہم روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات وغرائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے

تین روز میں کام پورا ہو

یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع کر سکتے ہیں مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب شنبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کر کے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ایک ہزار يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ...... اور درود شریف ۱۱ بار۔ شب یکشنبہ کو دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں۔ اول ۲۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ درود شریف ۲۱ بار۔ شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان کچھ حائل نہ ہو سر برہنہ کر کے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار۔ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِيْ حِيْنَ يَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَاغِيَاثِيْ ۷۸۱ بار۔ درود شریف ۴۱ بار۔

اسمِ اعظم کورس کریں

گھر بیٹھے ہزاروں روپے کمائیں

اکثر عالمین،۔ عابدین، زاھدین بلکہ تمام مسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش و جستجو میں سرگرداں ہیں کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں۔ اور اکثر نے اس کی تلاش میں کتب و تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگیاں وقف کر دیں مگر کسی ایک نقطے پر سب کی نگاہ میں مرکوز نہ ہو سکیں عوام تو عوام خواص اور عالمِ علمِ روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ فلاں اسم، اسم اعظم ہے میرے پاس کئی روحانی طریقے اسم اعظم حاصل کرنے کے موجود ہیں۔

تمام خواتین و حضرات اس کورس کو کر کے عوام الناس کی خدمت کر کے اپنی دنیا و آخرت سنواریں۔

اسم اعظم کورس کر کے آپ بہتر روزگار حاصل کر سکتے ہیں ایک طرف آپ کو اس عظیم کورس کی بدولت دنیا و آخرت کی خیر و برکت حاصل ہوگی دوسری طرف صدقہ جاریہ کا سامان بھی پیدا ہوگا۔ اس کورس کی بدولت آپ گھر بیٹھے ہزاروں روپے کما سکتے ہیں۔

ایک عظیم عام فہم کورس | خواتین و حضرات کیلئے انمول تحفہ | آج ہی فائدہ اٹھائیں

مزید تفصیلات کے لئے ملاقات کریں۔

ملاقات ہفتہ۔ پیر اور بدھ | ازراہِ کرم ان دنوں اور وقت کے علاوہ زحمت نہ کریں۔ شکریہ | اوقات بعد مغرب تا عشاء

رابطہ کیجئے

مکتبہ روحانیات

F71/3 فیڈرل کیپیٹل ایریا کراچی نمبر 19۔
سراج الدولہ کالج قادری مسجد کے پیچھے نزدٹی اینڈ ٹی فلیٹس
(پاکستان)

اسمِ اعظم معہٗ مؤکل

اکثر عالمین، عابدین، زاہدین بلکہ عام مسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش و جستجو میں سرگرداں ہیں کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثر نے اس کی تلاش میں کتب و تفسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگیاں وقف کر دیں مگر کسی ایک نقطے پر سب کی نگاہ میں مرکوز نہ ہو سکیں، عوام تو عوام خواص اور عالمِ علمِ روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ فلاں اسم اسمِ اعظم ہے۔

میرے مرشد پاک صوفی عبدالعزیز نقشبندی نے علم الاعداد قاعدہ "اعداد اور اسمائے الٰہی" کو ہر قاعدہ سے پُراثر قرار دیا ہے آپکی اجازت سے عوام کی خدمت کی غرض سے "اسم اعظم معہٗ مؤکل" (موکلات کے وسیلے سے دُعائیں جلد قبول ہوتی ہیں) پیش کیا جا رہا ہے اپنا نام کا اسم اعظم معہٗ مؤکل و ضروری ہدایات حاصل کر کے کامیاب زندگی گزاریں۔

مکمل تفصیلات کیلئے جوابی لفافہ کیساتھ ۵۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ ضرور بھیجیں۔

مکتبہ روحانیات F.71/3 فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی نمبر 19 (پاکستان)

پاکستان میں

"رُوحانیاتؒ"

کی ایجنسیاں

★ **کراچی** اتفاق نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ برنس روڈ کراچی فون 776244

★ **حیدرآباد** مہران نیوز ایجنسی، یوسف والا چیمبرز اسٹیشن روڈ حیدرآباد (سندھ)

★ **سکھر** یونائیٹڈ بک لینڈ، مہران مرکز سکھر (سندھ)

★ **فیصل آباد** شمع بک اسٹال بھوانہ بازار فیصل آباد (پنجاب)

★ **لاہور** سلطان نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ میو ہسپتال روڈ لاہور فون 7249813

★ **پشاور** سرحد نیوز ایجنسی، یادگار چوک، پشاور

★ **کوئٹہ** ہاشمی برادرز چوک مشن روڈ کوئٹہ

حاضرات

یہ حاضرات تمام حاضرات کی سرتاج ہے اس حاضرات کے موکلات بہت طاقت ور ہیں ہر قسم کے کام میں آپ کی بھرپور مدد کریں گے ان موکلات سے آپ ہر قسم کے سوالوں کے جواب لے سکتے ہیں مثلاً :

- ہر قسم کے لاعلاج امراض کا علاج
- احوال شفاء امراض
- احوال ماضی و حال و مستقبل
- احوال گمشدہ بمعہ نام و پتہ
- تسخیرات خلائق کے عملیات
- جائز حالات میں پرائز بانڈ کے نمبر اور دفینہ
- دوسرے ممالک میں رہنے والے عزیز و اقارب کے حالات
- غرض ہر جائز مقصد کے لیے جواب طلب کر سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لیے جوابی لفافہ اور ۱۰۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ کیساتھ خط لکھیں

"مکتبۂ رُوحانیات"

F.71/3 فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی نمبر۱۹ پاکستان

طلسماتِ بروج کے کرشمے

★★★★★

علم نجوم کی پُراسرار قوتوں سے کون انکار کر سکتا ہے صدیوں سے خواتین و حضرات اس علم سے فیض حاصل کر رہے ہیں ان ہی پُراسرار قوتوں سے ایک قوت طلسم برج ورکیب کی ہے اس طلسم کے حامل خواتین و حضرات عموماً دوسروں سے بہتر زندگی گزارتے ہیں یہ طلسمات بڑی محنت سے تیار کئے جاتے ہیں قارئین رحانیات کیلئے پہلی مرتبہ یہ طلسمات پیش کئے جا رہے ہیں اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

طلسم حمل	طلسم ثور	طلسم جوزا	طلسم سرطان
طلسم اسد	طلسم سنبلہ	طلسم میزان	طلسم عقرب
طلسم قوس	طلسم جدی	طلسم دلو	طلسم حوت

مکمل تفصیلات کے لئے جوابی لفافہ اور ۵۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ کیساتھ خط لکھیں

"مکتبۂ رُوحانیات"

F.71/3 فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی نمبر۱۹ پاکستان

روحانی خدمت حاضر ہے

کتاب "موکلات کی دنیا" کے متعلق کوئی بات جواب طلب ہو تو جوابی لفافہ اور ۵۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اگر آپ کوئی عمل صوفی صاحب کے زیرِ نگرانی کرنا چاہتے ہیں تو بالمشافہ ملاقات کریں۔

ملاقات : ہفتہ - پیر اور بدھ

اوقات : بعد مغرب تا عشاء

صوفی محمد ندیم محمدی

(ماہر علوم مخفی)

مکتبۂ روحانیات ۳/۷۱ F فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی نمبر ۱۹ (پاکستان)
سراج الدولہ کالج کے پیچھے نزد ٹی اینڈ ٹی فلیٹس

خاندانِ محمدی علیہ کے مجرب الواح و نقوش آپ کے لیے

لوحِ حفاظت	اسمائے الٰہی یا حافظُ یا حفیظُ یا رقیبُ یا وکیلُ اور آیت الکرسی کی مجرب لوح جو آپ کو انشا اللہ تعالیٰ عظیم سحر و جادو، دشمنان، شیطان اور حادثاتِ اتفاقیہ سے تحفظ دے گی ایک مجرب لوحِ حفاظت جس کی تاثیر واضح اور مکمل ظاہر ہوتی ہے (ہدیہ ۵۰۰ روپے)
نقشِ مُشکل کُشا	اسمائے الٰہی یا حیُّ یا قیومُ اور آیت کریمہ کا مجرب نقشِ مشکل کشا جو آپ کاروبار میں خیر و برکت و اضافہ مقدمہ میں کامیابی، حصولِ تعلیم، حصولِ ملازمت وغیرہ وغیرہ میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس نقش کو ایک مرتبہ ضرور استعمال کرکے دیکھیں آپ بھی نقشِ مشکل کشا کے مرید ہو جائیں گے ہدیہ: ۵۰۰ روپے
لوحِ شادی	سورۂ طٰہٰ اور سورہ مزمل کی لوحِ شادی چاند کی نوچندی پیر یا جمعرات کو مشک و زعفران کی دھونی میں سانس روک کر تیار کی جاتی ہے لوحِ شادی کی حامل خواتین و حضرات کو انشاء اللہ تعالیٰ نیک رشتے نصیب ہوں گے ایک بار ضرور لوحِ شادی کی جلوہ گری دیکھیں۔ ہدیہ ۵۰۰ روپے
لوحِ تسخیر	سورۂ مریم کی پہلی آیت کھٰیٰعٓصٓ کی ایک معجزانہ لوح، لوحِ تسخیر ہے انشاء اللہ تعالیٰ لوح ھٰذا کا حامل کی عزت ہر دل میں ہوگی جس کی طرف ایک نظر دیکھے گا وہ مطیع و مسخر ہوگا ہدیہ ۵۰۰ روپے
نقشِ محبت	سورۂ کوثر معہ موکل کا ایک بےمثال اور مجرب نقش، نقشِ محبت جو آپکو حیران کر دے گا مطلوب کے دل میں ایسی محبت پیدا کرتا ہے کہ طالب کے دل و دماغ میں بھی اس محبت کا تصور نہیں۔ ہدیہ ۵۰۰ روپے

کراچی سے باہر رہنے والے خواتین و حضرات نقش کا ہدیہ (اپنا نام معہ والدہ و مقصد ضرور لکھیں) منی آرڈر بنام صوفی محمد ندیم محمدی بھیجیں۔ کراچی کے رہنے والے خواتین و حضرات نقوش درج ذیل پتے پر (ہفتہ) پیر اور بدھ کو طلب کر سکتے ہیں۔

مکتبۂ روحانیات F 71/3 فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی نمبر ۱۹ کریم آباد پل کے پاس سراج الدولہ کالج کے پیچھے نزد ٹی اینڈ ٹی فلیٹس

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ

ما شاء الله ما شاء الله ما شاء الله

هٰذا من فضل ربي

ما شاء الله ما شاء الله ما شاء الله